20اکتوبر2015ء

آرسی جی ایشیا کانفرنس۔۔مسائل کے حل کے فریم ورک پر ہونے والی پیش رفت کو توسیع دی جائے۔گورنر اسٹیٹ بینک

گورنر اسٹیٹ بینک اشرف محمود وتھرا نے علاقائی مشاورتی گروپ ایشیا (آرسی جی ایشیا) کے متعلق اپنا نقطہ نظر بیان کرتے ہوئے تجویز دی ہے کہ آرسی جی میں اب تک مسائل کے حل کے فریم ورک (resolution framework) اور مالی حفاظتی نیٹ ورک پر ہونے والی پیش رفت میں بھی توسیع ہونی چاہیے۔انہوں نے کہا کہ ان اقدامات سے رکن ممالک کو مفید نظریات کے تبادلے کا موقع ملے گا تاکہ انہیں مسائل کا بہتر ادراک ہوسکے۔

انہوں نے یہ بات ہانگ کانگ مانیٹری اتھارٹی کے نارمن ٹی ایل چن کے ساتھ مالی استحکام بورڈ وعلاقائی مشاورتی گروپ برائے ایشیا (ایف ایس بی۔آرسی جی ایشیا) کے نویں اجلاس کی مشترکہ صدارت کرتے ہوئے کہی۔یہ اجلاس 20اکتوبر 2015ء کو ہانگ کانگ ایس اے آر میں منعقد ہوا۔

جولائی 2015ء میں گورنر وتھرا کو ہانگ کانگ مانیٹری اتھارٹی کے نارمن ٹی ایل چن کے ساتھ دوسال کی مدت کے لیے مالی استحکام بورڈ وعلاقائی مشاورتی گروپ برائے ایشیا (ایف ایس بی۔آرسی جی ایشیا) کا مشترکہ صدر مقرر کیا گیا تھا۔مشترکہ صدور کی ذمہ داریوں میں آرسی جی ایشیا کے اجلاسوں کی میزبانی کرنا، ورکشاپس کا انعقاد، ایف ایس بی سیکریٹریٹ سے تعاون کرنا اور ایف ایس بی کے اجلاسوں میں شرکت شامل ہیں۔

ایف ایس بی کے قیام کا مقصد بین الاقوامی سطح پر قومی مالی حکام اور معیار کا تعین کرنے والے عالمی اداروں کے درمیان اشتراک اور مالی استحکام کے لیے مؤثر ضابطہ کاری، نگرانی اور مالی شعبے کی دیگر پالیسیوں کی تیاری اور انہیں فروغ دینا ہے۔رکن ممالک کے علاوہ ایف ایس بی کو اپنے چھ علاقائی مشاورتی گروپس (آرسی جیز) کے ذریعے مزید تقریباً 65 علاقوں تک رسائی حاصل ہے۔2011ء میں قیام کے بعد سے آرسی جی ایشیا میں 16 ممالک کے مرکزی بینک اور مالی حکام شامل ہیں۔

گورنر نے خیر مقدمی کلمات کے دوران ان سیشنز پر بھی تبصرہ کیا جو کریسپانڈنٹ (correspondent) بینکاری میں کمی کرنے، تھوک بازار کے طریقوں، اور امانتوں کے بیمے سے متعلق تھے۔

اجلاسوں کے دوران آرسی جی ایشیا کے ارکان نے کمزور پہلوؤں اور مالی استحکام سے تعلق رکھنے والے امور پر بحث کی جن میں مالی اور علاقائی پیش رفت کے معاملات بھی شامل تھے۔نیز، مارکیٹ کی بنیاد پر مالکاری اور اثاثوں کے انتظام کی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ منسلک خطرات پر بھی گفتگو کی گئی۔ارکان نے بعض خطّوں میں، اور مخصوص اقسام کے کلائنٹس کے لیے بڑے بین الاقوامی بینکوں کی جانب سے کریسپانڈنٹ بینکاری کو ممکنہ طور پر کم کرنے پر بھی سوچ بچار کی۔مزید برآں، ارکان نے تھوک بازار کے منصفانہ اور مؤثر طریقوں پر بھی غور کیا جس میں گفتگو کا محور معینہ آمدنی، کرنسی اور اجناس کی منڈیوں کے طریقوں میں آنے والے نقائص تھے۔

اجلاس کے آخر میں ایک سیشن عالمی مالی بحران کے نتیجے میں بننے والے امانتوں کے بیمہ نظام (ڈی آئی ایس) میں ردّوبدل پر ہوا۔اس بحران کی وجہ سے دائرۂ اختیار (jurisdictions) میں طریقوں میں پہلے سے زیادہ ارتکاز پیدا ہوا۔

مالی استحکام بورڈ نے نویں اجلاس کی کارروائی کے بارے میں تفصیلی پریس ریلیز جاری کی ہے جو اس کی ویب سائٹ www.financialstabilityboard.org پر ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔

****